یا ہو

چراغ دہلی

نمبر ۲۵ | مطبوعہ ۲۵ر اگست ۱۸۹۶ع یوم شنبہ | جلد اول



اشتہارات اور مطالب مفید ذات خاص
کیواسطے چھاپی فی سطر اُمقرر ہے مگر اشتہارات
سوداگری چھپائیں قدری تخفیف دیجائیگی
اور مطالب مفید عام مفت چھاپی جائینگی فقط

خبر دہلی

ایک معتمد اس شہر دہلی میں ایسا وقوع میں آیا
کہ ایک لڑکی عمر ۱۱ سالہ تخمیناً کی شادی
بعمر و عرصہ پانچ چار برس کے ایک شخص کے
ساتھہ ہوئی ہے اور وہ روز شادی سی
اپنی خاوند کی گھر رہا کرتے تھے ساس
اوسکی جملہ کاروبار خانگی چکی پیسنی وغیرہ
کا اوس ہی لیا کرتی ہے اور خبر گیران
نان پارچہ وغیرہ کی بہت کم لیا کرتی تھی
وہ لڑکی کے باعث بھوک و محنت شبانہ
روزہی سی تنگ رہتی تھے

اور خاوند ہے اوس کا بسبب صغر سنی لڑکے
یا اور کسی سبب سی متوجہ حال اوسکی کی نہوتا
تہا ایک روز کسی بہانہ سی اپنی گہر سے نکل کر
اور عیاروں اور بد معاشان شہر کے قبضہ مین
آگئے ایک عورت مسمات حسینی نے جو کنجری
دروازہ شہر دہلی کے رہتی ہے چند روز اوسکو
رکہا اور واسطے اپنی فایدہ کے اوس لڑکی
کو اجرت پر چلایا پہر ایک شخص اور عبد اللہ
نامی کے قابو مین آگئے اوسنی چالا کے
کر کے ایک عورت مسمات عمدا کسبی کے
کوٹہ پر پہونچایا اور لڑکے کو خوب سمجہایا کہ
تو یہان آرام پاوی گے اور نان نفقہ سے
خوش رہی گے وہ لڑکے اوسکی ترغیب کی
سبب سی کسبی کی گہر رہنی لگی کسبی نی بہی
اوس لڑکی کو دو چار یارون کی پاس
بہیجا اور فایدہ اپنا اوٹہایا اور سیر تماشہ مین
لیجانی لگی اور ناچنا گانا سکہلانے لگے
اور عبد اللہ نامی نے اور چالا کی ایسے
کہیلی کہ اوس لڑکے سے ایک عرضی درباب
نقل مختاری اور ہونے وارث کی عدالت
دہلی مین دلوادی آخرکار وہ کسبی بسبب
دینی عرضے لڑکے کے بی فکر ہوگئے اور
ایک روز میلہ نبی کریم واقع بیرون شہر
دہلی گاڑی پر سوار کر کے اوس لڑکے
کو وہ کسبی لے گئے خاوند اور باپ
لڑکی کی جو علاقہ پہاڑ گنج موجود تہے
اوس لڑکے کو گاڑی مین بیٹہا دیکہ کر
افسوس کرنے لگے اور کہا ہم تو
اس لڑکے کے تلاش مین تہے کسبی
سے وہ لڑکے مانگے کسبی نے صاف
جواب دیا پس اون دونون نے
عدالت مین عرضے دیدی کہ وہ عرضی
پولیس مین واسطے تحقیقات کے بہیجی
گئے عملہ پولس نے کوشش کر کے
مقدمہ برآمد کیا اور مسمات عمدا کسبی
اور عبد اللہ اور مسمات حسینی عورت کو
گرفتار کیا اور ہے ایک شخص اور کہ
اپنی تئین مذہب عیسائی بیان کرتا ہے
اور وہ اوس لڑکے نوعمر کے ساتہہ
دو دفعہ شب باش ہوا تہا ماخوذ کیا ؛
اور چالان مرتب کر کے بحضور صاحب
ڈپٹی کمشنر بہادر کے پیش کیا گیا ہے
اور دیگر مجرمان کے تلاش مین عملہ پولس
مصروف ہے دیکہا چاہئے کہ محکمہ
سشن سی نسبت مجرمان کے کیا
حکم ہوتا ہے فقط ؛

امرتسر

بتاریخ ۵ اگست سنہ ۶۶ء موضع بالا چک
تحصیل ترنتارن ضلع امرتسر مین مین
طغیان پر بجلی پڑے ایک لڑکا تو فورا
مرگیا مگر دو لڑکون پر خیر گذری ——
اس ہفتہ مین بہی خوب بارش ہوئے
ایک عورت ہندو نے اپنے دیور

کی فرزند کا زیور اوتار کر طفل کو خندق بیرون دروازہ لوگہر مین ڈالدیا مگر سپاہی پولیس نے فوراً عورت کو گرفتار کر لیا اور لڑکے کو خندق سے زندہ نکالا اور عورت کو اسٹیشن صدر مین لے گئے عورت نی اپنے تئین پاگل بناکر اظہار دیا مگر اسپے مقدمہ دایر عدالت ہوگا دیکہا چاہیئے کیا سزا ہووے گے ایک عورت کے لاش تالاب درکہانہ سی برآمد ہوئے مگر اوس لاش کا کوئے وارث نتہا حکم دفنانے کا ہوا ـــ

جناب کپتان لوکین صاحب بہادر دپٹی کمشنر بہادر امرتسر جانب اٹاری تشریف فرما ہوئے ہین اور اوس طرف کا دورہ کرکے آج کل رونق افزور امرتسر ہوئین گے سنا جاتا ہے کہ جناب صاحب کمشنر بہادر امرتسر سے تہوڑے دنون مین تشریف لانی والے ہین بتاریخ ۱۲ اگست سنہ ۱۸۶۲ء بوقت ۷ بجی شام کی بازار ہنال سنگہ مین گینیتا سنگہ کے دوکان مین آگ لگی فوراً بجنے امرت رری وسب انسپکٹر معہ بہت سی سپاہیان پولیس کے آپہنچا بہ منٹ مین آگ کو بجہا دیا اور سب طرح سے خیریت گذری فقط ٭

نہر گنگ

اگر موسم موافق رہا تو نہر گنگ یکم سے ۱۴ اگست تک بند رہے گے اور یکم نومبر سی ممالک مغربے کے کل نہرون کا پانی سوائے آب پاشی کے کسی اور کام کے واسطے جو لوگ لیوین گے تو جہاز فی ٹکس کا ایک روپیہ دیوین گے فقط از ستارہ ہندوستان

شکارپور

مفرح القلوب کراچی بعبارت فارسی جو اخبار ہی اوس کی راقم کا یہ اظہار ہے کہ طغیانی دریا پارسال سے اس کثرت پر ہے کہ وہ مضبوط اور مستحکم بند جو بصرف زر کثیر پارسال طیار ہوا تہا ـــ جسکے طیاری سے ہر شخص خوشدل ہوا تہا ٹوٹ گیا بسبب طغیانی کے اکثر مقامات سے پہوٹ گیا ـــ افسران ضلع اوسکی مضبوط کرنے کا بندوبست کرتے ہین اس معاملہ مین اپنے اپنے رای دیتی رہی ہین ـــ مگر صاحب اخبار کثرت طغیانی دو طرفہ سے گہبراتی ہین اور فرماتے ہین کہ یہ بند اچہے طرح تعمیر نہوگا ـــ اور مشکل ہی سے قیام پذیر ہوگا آیندہ دیکہا چاہیئے فقط ایضاً

اثر قحط سالی

پچہلے تین ماہ کے عرصہ مین بسبب شدت قحط کے ضلع کٹک مین پندرہ سو آدمیون نی بہوک سے جان دی ـــ محتاجون نے جو جنس بازار مین دیکہی سو لوٹ لی ـــ سچ ہے مرتا کیا نہین کرتا فقط ایضاً

کشمیر

دریافت ہوا کہ سردار شیر احمد خان جسنے سنہ گذشتہ مین بمقام کنا ور مہاراجہ صاحب کشمیر کا مقابلہ کیا تہا بوجہ ہوسیتے مدد اخوند سوات اور راجہ پورچے اور ایک اور راجہ خودسے اب پہر مہاراجہ کشمیر کے فوج کو جو تحت حکم کرنیل دی سنگہ کے ہی مقابلہ کیا اور مہاراجہ صاحب کیجانب ۱۲۰۰ آدمی ہلاک ہوی اور چہ توپین چہین لی گئے فقط از سہیل پنجاب

خلق

متحقق دریافت ہوا کہ نانا دہونڈو پنت باغی ہمراہ فیروز شاہ بلیچے کے بہیس تبدیل کئی ہوئے کچہ عرصے کرسے ہندوستان کیطرف ہین — یہہ لوگ ایک جگہہ پر قیام نہین کرتے ہین بلکہ بخوف گرفتاری ایک مقام سے دوسری مقام مین چہتے پہرتے ہین فقط الیضا

گجرات

ایک عنایت فرما کی تحریر سے واضح ہوا کہ در ہیولا جناب ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر نی جسکا مکان شکستہ تہی اور احتمال گرنے کا تہا تمام مسمار کر دئی اور از سرنو تعمیر کرا ئی گئی فقط الیضا

انتخاب پنجاب گزٹ

مطبوعہ ۹ اگست سنہ ۱۸۶۶ء

صیغہ ملکت — یعنی پولیٹکل ڈیپارٹمنٹ

اعلان

حسب درخواست جناب نواب صاحب بہادر والی بہاولپور و اہالیان ریاست کی گورنمنٹ ہندنی منظور کیا ہی کہ کار ریاست مذکور مین دخل دی اور ایک انگریزی افسر کی وسیلہ سی کار چل تا ایام بلوغت نواب صاحب حال کی اسلئی جناب نواب آنریبل لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر نی منظوری جناب رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل کی خوشی تمام میجر فورد صاحب بہادر سی ایس آئی کمشنر ملتان ڈویزن کو پولیٹکل ایجنٹ اور سپرنٹنڈنٹ ریاست بہاولپور کا ۲۰ جولائی سنہ حال سے مقرر فرمایا — مورخہ ۳۰ اگست سنہ ۱۸۶۶ع

دستخطی ایچ تہارنٹن
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

راولپنڈی

راولپنڈی مین سب طرحسے امن و امان ہی ندی کی طغیانی برستی ہی بارش سے اختلال سی ہوتی ہی — سردار نہال سنگہ صاحب جاچہے رئیس راولپنڈی کے بیٹے کے شادی کا احوال پرچہ ہفتہ آیندہ مین لکہا جاوی گا — جناب میجر جانصاحب کوہ مری سی راولپنڈی مین تشریف لائی — فقط الیضا

هرات

صاحب لاہور کرانیکل خبر افواہی لکھتے ہیں کہ ہرات میں مفسدہ برپا ہوا ہی اور مخالفان شیر علی خان امیر سابق سرکشی برملا کر رہے ہین یہ بہی لکہا ہے کہ چند تیوہارون مین ایک قتل عظیم ہوا ہے فقط روہیلکھنڈ +

بڑودہ

صاحب مفصلیٹ رقم طراز ہین ایک مدت سی ریاست بڑودہ مین یہ دستور جاری تہا کہ جس شخص سی جرم قبیح صدور پاتا تہا اور کچہری مین ثابت ہو جاتا تہا تو بحکم مہاراج بہادر عورت کی ناک کاٹ کر تعزیر کرتے تہے اور مردون کو ہاتہے کے پاؤن مین باندہ کر تمام شہر مین تشہیر کرتی کہ اونکی سسک سسک کر جان جاتی دیکہنے والون کو عبرت آتی اب سرکار دولتمدار انگریزی کی تحریک سی جناب مہاراج گیکوار والی و مسند نشین بڑودہ سے اس رسم کو موقوف فرمایا اہل شہر کو نہایت پسند آیا یقین ہے آیندہ جو کسی جاہل نادان کی خطا ہو تو حسب قانون انگریزی سزا ہو • بغیر

ڈاک

گورنمنٹ نے ضلع کے حاکمون سی یہ رای طلب کی ہے کہ آیا جو قاعدہ وزن چٹہی کا کم سی کم پاؤ تولہ مقرر کیا ہی اس سے دہقانوں کو بسبب نہ میسر آنے کاغذ باریک کی خط وکتابت مین حرج ہوتا ہے یا نہیں فقط ایضاً

بلاری

ایک صاحب کی تحریر سے دریافت ہوا کہ موضع سہانہ مین ایک گہوڑی نے بچہ دیا ہے کہ وہ بچہ گہوڑی کی طرح دودہ دیتا ہے اگر دودہ اوسکا نہ دوہا جاوی تو از خود جاری رہتا ہی فقط ایضاً

مراد آباد

یہان سب طرح امن فضل ذوالمنن ہی ایک باغبانی نے اپنی لڑکے چند سالہ کو ہلاک کیا ہے بضرب چہرہ گلو چاک کیا ہی اور وہ سبب قریب المرگ ہی بیمار رہے مرنیکو تیار ہے فقط ایضاً

سانپ

موضع تارسی علاقہ ملک میسور کیطرف ایک عورت کی ایک سانپ پیدا ہوا ہے اور اوسنی کسیکو نہین کاٹا دودہ پیکر ایک خاص جگہہ پڑا رہتا ہے فقط از محتشم اخبار +

رام پور

صاحب محتشم اخبار کانپور گزٹ رقم طراز ہین کہ نواب صاحب بہادر کا عزم حج اب تک مستقل ہے مگر سنا ہے کہ واسطے انتظام امور ریاست تا واپسی خود بدولت جو صورت تجویز کی ہی اگر اوسکی منظوری مین منجانب گورنمنٹ

کچھہ تامل ہوا تو شاید تخم فسخ ہو جاوی فقط ایضا

اوڑیسا

واضح ہوا کہ مبلغ ۲۰ لاکھہ روپیہ لفٹننٹ گورنر بہادر بنگالہ کو بہیجا گیا اس لیے کہ وہ چاول اوڑیسہ والون کی واسطے روانہ کرین کہ اوس طرف کو گرانی بشدت ہی اور وہان چاول کا ملنا بہت دشوار ہے فقط ایضا

ملتان

امام بخش خان معتمد بہاول پور ۱۳ ماہ جولائی کو بہ استت سواران پولیس داخل جیل ملتان ہو گئے جو صبح شام مین بسواری ریل روانہ لاہور ہونے والے ہین — جناب صاحب کمشنر بہادر صوبہ ملتان ابہی رونق افروز بہاولپور ہین اور افواہ ہے کہ صاحب محتشم الیہ ناظم وہان کے ہو کر انتظام فرماینگے اور ملتان مین صاحب کمشنر کوئے اور آوینگے فقط ایضا

کوہ منصوری

مفصلیٹ اخبار دسوین اگست سی واضح ہوا کہ کوہ منصوری مین زیادتی بارش اور کثرت تخم سی زراعت کو بہت نقصان پہونچا فقط از نسیم جونپور

زلزلہ

اوسی اخبار مین لکہا ہی کہ مقام کوہ مری مین سوادین بجی رات کو زلزلہ آیا اور مقام منجیر واقع ملک بنگال مین ہے زلزلہ دس بجی شب کی آیا مگر خدا کے فضل سی اوس سی کسی طرح کا نقصان نہین ہوا فقط ایضا

دربار نیپال

وہی اخبار راوی ہی کہ مہاراجہ جنگ بہادر نی فی الحال ایک قاصد دربار نیپال سے شاہ چین کے پاس معہ کچھہ تحفہ و تحایف کی بہیجنے کا ارادہ رکہتا ہے — صاحب اخبار لکہتے ہین کہ سنہ ۱۸۵۶ع مین جو ایک قاصد دربار نیپال سی فغفور چین کے پاس بہیجا گیا تہا تو چینیون نی اوسکی ناک کاٹ کر مقام لاسا مین قید کر رکہا تہا اب دیکہئے کیا ہو فقط ایضا

خلعت

سرکار گورنمنٹ کی تجویز ہے کہ اب آیندہ کو جب کسی سردار اور رئیس ہندوستانی کو سرکار انگریزی کے طرف سی خلعت ملاکری تو کپڑہ اور وہ چیزین جواب دیجاتی ہین نہ دیجاوین بجای اون کے جو کلین مفید ہون دیجایا کرین تاکہ اوس کے فواید اون کے ذہن مین آوین اور استعمال کرین فقط از نسیم جونپور

امریکا

اخبار انجلو نیز برلین کا نام مظہر ہے — کہ چند روز گذرے جو شمالے امریکا مین دو نون فرقون نیز برلین اور ہیرنگین کے ایسے سخت محاربہ واقع ہوا کہ جسکے باعث طرفین سے کے ہزار ہا آدمے مقتول و مجروح ہوسے ہین مگر انجام کار کہیت فرقہ نیز برلین سے کے ہاتھ رہا فقط

دریای لطافت

واقعات پرشیا و اسٹریا

صاحب اخبار ٹایمس لندن لکہتا ہے کہ بالفعل افواج اسٹریا و پروشیا مین دو اور لڑائیان سخت ہوئین جنگ اول مین پروشیا والی اسٹریا والون پر غالب آئے اور دوسری لڑائی مین سپاہ اسٹریا و پروشیا والون پر فتح مند رہے — چونکہ دو نون لشکر برابر کے تہے مین اس سے لیے کبہی ایک پلڑہ بہاری ہو جاتا ہے کبہی دوسرا مفصلات مورخہ ۱۰ اگست سنہ ۱۸۶۶ء مین لکہا ہے — کہ ان دنون سرکار پرشیانی اپنے رعیت سے دو کرور پچاس لاکہہ جنگی بابت محصول وصول کرنے چاہے تہین رعایا نے انکار کر دیا سپاہ پرشیانی خوب جنگ کی یہان تک کہ بے شمار آدمے مارے گئے فقط

ایضاً

طغیانی اٹک

لارنس گزٹ میرٹھ کے ایک ریجنٹ صاحب نیوزن سے زیب ترقیم فرماتے ہین — کہ امسال دریائے اٹک نہایت طغیانی پر ہے چنانچہ دریولا بوجہ طغیانے آپ قریب گہاٹ کانجن متعلقہ ڈیرہ غازی خان ایک اگن بوٹ اور پانچ کشتیان ڈوب گئین اسلیے سے کئے گہاٹ بحکم سرکار مسدود ہو گئے اور صرف پنجہ بخشنہ گہاٹ مثل کالی باغ وغیرہ باقی رہ گئے ہین ایک عجیب بات دریائے اٹک سے یہ ہی کہ میان والے سے کے گہاٹ پر اس دریا کا پاٹ پندرہ کوس سے زیادہ ہی اور کالی باغ و خوشحال گڈہ مین انگریزی مفصلیٹ مطبوعہ ۲۳ اگست سنہ ۱۸۶۶ء نمبر ۳ لغایت ۱۱ مین درج ہے کہ جو دریا جو درمیان انبالہ اور امرتسر کے واقع ہین اون مین ان دنون پانی کی بڑے طغیانے ہے چنانچہ ایک سے کشتی جسمین ۱۳ آدمی سوار تہے اور ایک ڈاک کا مرے غرق ہو گئے سے کئے دن بعد ایک بہیا اور ایک دوہرہ نکلا باقی شی کا پتا نہ لگا فقط

اخوند سوات

اخبار مفصلیٹ انگریزی نمبر ۳ لغایت ۱ مین لکہا ہی کہ چند روز گذرے جو مریدون اخوند

سوات اور رئیس کوٹا ضلع یوسف زئی کے
مین ایک نہر پر لڑائی واقع ہوئے
بعد سکار زار مریدون ہیلے شکست پائی فقط الضیا

وہابی

صاحب انگلشمین کا بیان ہے کیفیت تازہ کا
اعلان ہے کہ جزیرہ عرب کیطرف حکومت
قوم وہابی اور ریاست مسقط کی ساتھ جو
جھگڑا پڑا ہے اس کا فیصلہ بطور شائستہ
ہنوز ا وہابیون کی ایلچی نے کرنیل پیلی سے
بہت نرمی کے ساتھہ اپنی مصلحت بتائی
ہے گفتگو شائستہ زبان پر آئی ہے کرنیل
پیلی نے بہت معقول کر کے اپنے مرضی
کی موافق قبول فرمایا ہے فقط الضیا

بنارس

راقم انگلشمین کی خوش بیانی ہی اظہار حال
رحمت بارانی ہے کہ نہر کاشی سے مرقومہ
تاریخ ۲ جولائی کا خط آیا ہے اسکے راقم
نے نزول رحمت الٰہی کا مژدہ سنایا ہے
کہ اس برس خوب برسات ہوئے جہڑنے
دن و رات ہوئے فقط از دریائی لطافت

رخصت رعایتی کی ممانعت

صاحب اخبار ہند و پرنٹ رقمطراز
ہین کہ ملازمان اور افسران سرشتہ تعلیم
کو سوائے تعطیل مقررہ مدارس کی
رخصت رعایتی نہ ملیگی کیونکہ گورنمنٹ
مین رخصت رعایتی صرف اسی واسطے
ہی کہ ملازمان سرکار کو سال بہر مین ایک
دفعہ آرام لینے کے فرصت ملی جو نکہ
ملازمان سرشتہ تعلیم کو ایام تعطیل
مقررہ مین بخوبی آرام مل جاتا ہی
اسو اسطے رخصت رعایتی سکے کچھہ
ضرورت نہین ان ایام تعطیل کو خواہ
جہان ملازم ہین وہان گذارین یا جہان
اونکے مرضی ہو چلی جاوین فقط
از خیر خواہ پنجاب + + +

صلہ

دریافت ہوا کہ نواب لفٹنٹ گورنر بہادر
بنگال نی فہرست اسامی اون اشخاص کے
جنہون نی ہندستان و مصیبت زدگان
قحط کی امداد کی ہی طلب فرمائی ہی تاکہ اونکو
صلہ عمدہ بخشین + فقط الضیا

منظوری

دریافت ہوا کہ گورنمنٹ سی منظوری اس امر کے
ہوگئی کہ ریل اہنی پنڈ داد نخان تک تیار
کیجاوےگی اور نیز تعمیر پل دریائی اٹک سی

بمقام دہلی مطبع دہلی پریس باہتمام ہزاری مل سنگہہ مالک مطبع کی چہاپہ گیا
فقط